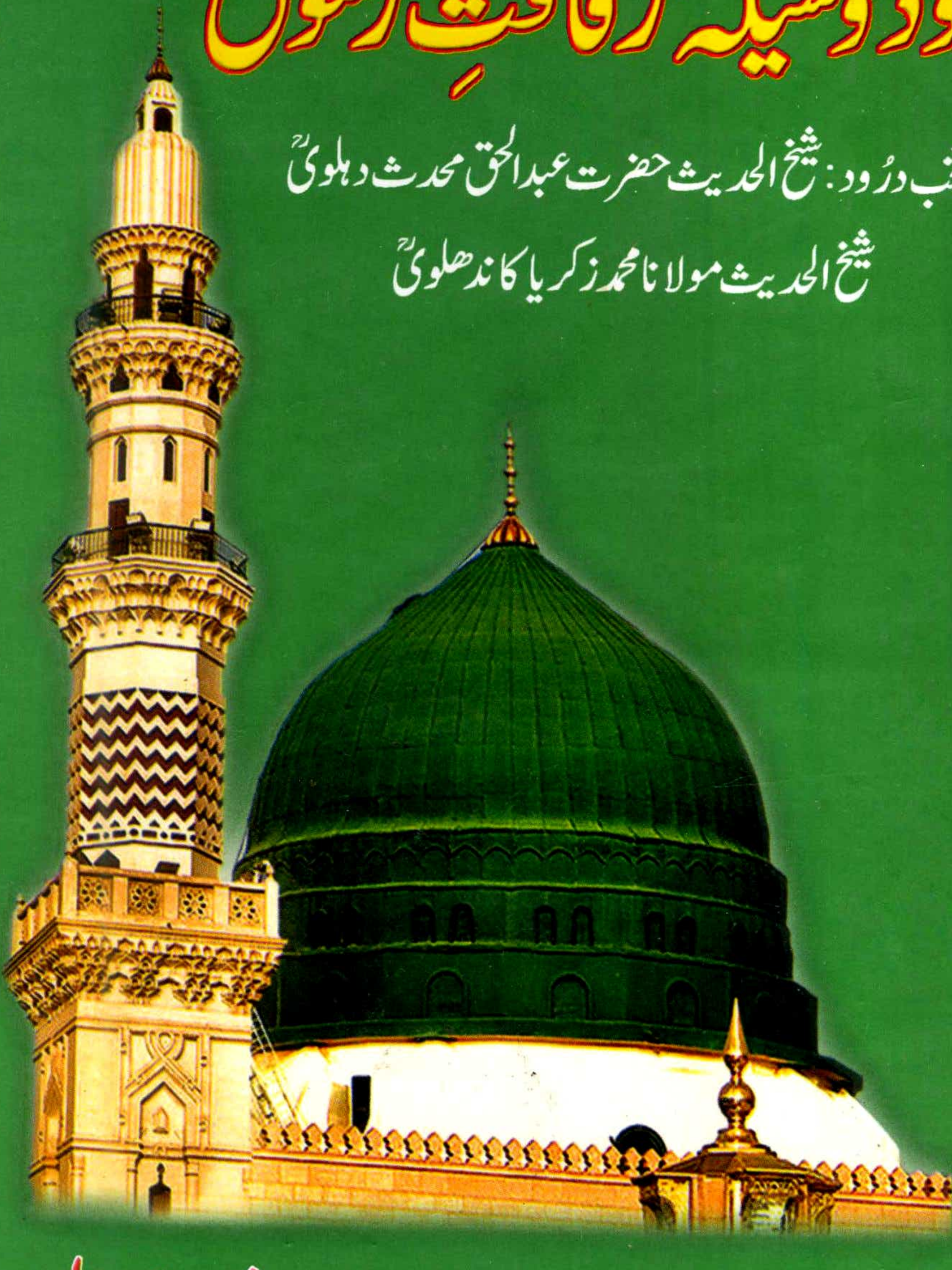
درود وسیلۂ رفاقتِ رسول ﷺ

منتخب درود: شیخ الحدیث حضرت عبدالحق محدث دہلویؒ

شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ



مرتب: قاضی ماجد علی

سابق ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل، سندھ

ایڈووکیٹ، سپریم کورٹ آف پاکستان

ایڈووکیٹ فیڈرل شریعت کورٹ، پاکستان

پرنٹر پریس شیراز نوری

درُود وسیلۂ رفاقتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

منتخب درُود

شیخ الحدیث حضرت عبدالحق محدث دہلویؒ

شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ

پرنٹر پریس شیراز نوری

مرتب

قاضی ماجد علی

سابق ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل، سندھ

ایڈووکیٹ، سپریم کورٹ آف پاکستان

ایڈووکیٹ فیڈرل شریعت کورٹ، پاکستان

کتاب : دُرود وسیلۂ رفاقتِ رسول ﷺ

مرتب : قاضی ماجد علی

اشاعت : فروری 2017

کمپوزنگ : پرنٹر پریس شیراز نوری

قیمت : فی سبیل اللہ

ملنے کا پتہ : انجینئر محمد اقبال قریشی

بنگلہ نمبر D-3، بلاک 9، کلفٹن کراچی

ناشر

قاضی اینڈ کنیز پبلی کیشنز

B-91، اسٹریٹ 30 فیز 6، خیابانِ راحت

ڈی۔ایچ۔اے کراچی


سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم
پر لاکھوں درُود وسلام۔

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قاضی ماجد علی ایڈوکیٹ کی کتاب ''ہو کیوں فطرت میں چنگیزی'' (تیسرا ایڈیشن) اور نئی کتاب ''رُوحِ مطمئنہ'' کی تقریب 17 فروری 2017ء بروز جمعہ، کراچی جیم خانہ میں ڈاکٹر نفیس قریشی اور جناب عرفان قریشی کے تعاون سے منعقد ہوئی، جس کی صدارت وفاقی شرعی عدالت کے سابق چیف جسٹس جناب آغا رفیق احمد خان نے کی۔ کتاب رُوحِ مطمئنہ دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ 'سفرِ جنت' کے عنوان سے ہے اور دوسرا حصہ 'رفاقتِ رسولؐ' کے عنوان سے ہے۔ اپنے خطاب کے دوران پروفیسر ڈاکٹر جلال الدین نوری، فارغ التحصیل الازہر یونیورسٹی مصر، بغداد یونیورسٹی عراق اور Ph.D کراچی یونیورسٹی نے یہ تجویز پیش کی کہ کتاب کا دوسرا حصہ جو نایاب درُود پر مشتمل ہے عوام الناس کی فلاح اور عاقبت سنوارنے کی غرض سے چھپوا کر تحفتاً خواہش مند حضرات میں بلامعاوضہ تقسیم کیا جائے۔ راقم الحروف نے پہل کرتے ہوئے اس سعادت کو سرانجام دینے کی خواہش کا اظہار کیا جو قبول کر لی گئی اور یہ کتابچہ اللہ تعالیٰ کے کرم اور مدد سے آپ کے ہاتھوں میں پہنچا۔ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھائیں اور دُعاؤں میں بندۂ ناچیز اور اُس کے اہل خانہ کو یاد رکھیں۔

طالبِ دُعا

پرنٹر پریس شیراز نوری

رفاقتِ رسول ﷺ

اے میرے اسلامی بھائیوں! آپ کی توجہ دلائی جاتی ہے کہ جنتیں آٹھ ہیں جن میں مومن اپنے اعمال کے مطابق جگہ کے حقدار ہوں گے۔ سب سے اعلیٰ جنت الفردوس ہے اور ہم اکثر بغیر جانے ہوئے یہ دُعا کرتے ہیں کہ اللہ ہمارے عزیز واقارب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے جو مقام نبیوں اور رسولوں کا ہے۔ یہ مقام حاصل کرنا بھی مشکل نہیں درُود کی کثرت سے آپ یہ مقام حاصل کر سکتے ہیں۔ آگے تمام معتبر درُود شریف تجویز کردہ شیخ الحدیث حضرت عبدالحق محدث دہلویؒ اور شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ کے دیے جا رہے ہیں جس میں ایک سطر کا مختصر درُود بھی ہے اور طویل درُود بھی اب یہ پڑھنے والوں کے وقت، شوق، ذوق، جذبہ، لگن اور عقیدتِ رسولؐ پر منحصر ہے کہ وہ کون سا درُود، کس وقت اور کتنی تعداد میں پڑھتے ہیں۔ کچھ درُود ایسے بھی ہوں گے کہ جو دونوں علمائے اکرام کے تجویز کردہ ہوں گے جیسا کہ ایک حدیث صحیح بخاری میں بھی پائی جائے گی، صحیح مسلم میں بھی اور دوسری کتابوں میں بھی۔ چلیں بسم اللہ کے بعد جو درُود آپ کو یاد ہو وہ پڑھ لیں اُس کے بعد دیے گئے درُود سے استفادہ حاصل کریں۔

دُرود شریف

مجتمع: رئیس المفسّرین عمدۃ المحدّثین الشیخ حضرت عبدالحق محدّث دہلویؒ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِن النَّبِیِّ الْاُمِّیِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

رئیس المفسّرین عمدۃ المحدّثین الشیخ حضرت عبدالحق محدّث دہلویؒ نے ایک فارسی کتاب ''جذبہ القلوب الٰی دیارِس المحبوبؐ'' جو 1282 میں فارسی میں لکھی گئی تھی اُس کا اُردو ترجمہ روضۃ المحبوبؐ کے نام سے کیا، جو مدینۃ المنورہ سے 1392ھ میں شائع ہُوا۔ اس کتاب میں بڑے نایاب دُرود شریف دیے گئے ہیں جو قارئین کے فائدے کے لیے دیے جارہے ہیں۔

ایک حدیث میں مروی ہے کہ جو شخص مندرجہ ذیل دُرود شریف کو جمعہ کے روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے وہ اس وقت تک اس دُنیا سے رخصت نہ ہوگا جب تک کہ جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے، دُرود شریف کے الفاظ یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ

''اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل پر ہزار ہزار مرتبہ اپنی خصوصی رحمت نازل فرما۔

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ سے منقول ہے کہ ایک مرفوع حدیث پاک میں وارد ہُوا ہے کہ جو شخص سات جمعوں تک روزانہ سات مندرجہ ذیل دُرود پاک پڑھے اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تَکُوْنَ لَکَ رِضاً وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّ اٰتِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَاجَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

ترجمہ: ’’اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی خاص رحمت نازل فرما اور آپؐ کی آل پر وہ رحمت نازل فرما جو تیری خوشنودی اور آپؐ کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مقامِ وسیلہ اور مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور ہماری جانب سے آپؐ کو ایسا بدلہ عطا فرما جو آپ کی شان کے مطابق ہو اور ہماری جانب سے آپ کو اس سے افضل جزا عطا فرما جو کسی نبی کو اس کی امت کی جانب سے عطا فرمائی ہو اور اپنی خاص رحمت نازل فرما آپؐ کے دوسرے برادرانِ نبوت پر اور نیک لوگوں پر اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے رحم کرنے والے۔‘‘

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے یزید بن وہب کو وصیت کی تھی کہ جمعہ کے روز ایک ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھنا ترک نہ کرنا۔ اور یہ دُرود شریف پڑھنا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِ الْاُمِّی

ترجمہ: ''اے اللہ درُود نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی اُمی ہیں۔''

اسی کتاب مفاخرالاسلام میں سعید بن المصیب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

من صلی علی یوم الجمعة ثمانین مرة غفرت ذنوبه لثمانین سنة

ترجمہ: ''جس نے جمعہ کے روز مجھ پر اسّی مرتبہ درُود بیجا اس کے اَسّی سال کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔''

علامہ ومیری شرح منہاج میں بیان کرتے ہیں کہ ایک حسن حدیث پاک میں وارد ہُوا ہے کہ جو شخص مندرجہ ذیل الفاظ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جمعہ کے روز درُود بھیجتا ہے تو اس کے اَسّی برس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں، درُود پاک کے الفاظ یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُ مِّیِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًاo

ترجمہ: ''اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی خاص رحمت نازل فرما جو آپؐ کے بندے رسولؐ اور نبی اُمّی ہیں اور آپؐ کی آل و اصحاب پر بھی اپنی خصوصی رحمت نازل فرما اور ان پر سلام نازل فرما۔''

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ترجمہ: ''اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر ایسا درُود وسلم وسلام

نازل فرما جو تو آپؐ کے لیے پسند کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِہٖ اَلْاَجْسَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْر

ترجمہ: ''اے اللہ تمام برگزیدہ رُوحوں میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوح مُبارک پر اپنی رحمت خاص نازل فرما اور تمام جسموں میں آپؐ کے جسم اطہر پر رحمت نازل فرما اے اللہ تمام قبروں میں آپؐ کی قبر مبارک پر اپنی خصوصی رحمت نازل فرما۔''

سعید بن عطاءؒ سے مروی ہے کہ جو شخص پاک بستر پر سوئے اور سوتے وقت یہ دُعا پڑھے اور اپنے داہنے ہاتھ کو تکیہ بنا کر سر کے نیچے رکھ کر سو جائے تو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں ضرور دیکھے گا۔ وہ درُود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ تُرِيَنِیْ فِیْ مَنَامِیْ وَجْهَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَةً تُقِرُّبِهَا عَيْنِیْ وَتَشْرَحُ بِهَا صَدْرِیْ وَتَجْمَعُ بِهَا شَمْلِیْ وَتُفَرِّجُ بِهَا كَرْبِیْ وَتَجْمَعُ بِهَا بَيْنِیْ وَبَيْنَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِی الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی ثُمَّ لَا تُفَرِّقُ بَيْنِیْ وَبَيْنَهٗ اَبَدًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ٥

ترجمہ: ''اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے وجہ کریم کا واسطہ دے کر کہ تو مجھ کو خواب میں اپنے نبی پاک حضرت محمد صلی اللہ علہ وسلم کی زیارت سے مشرف فرما دے ایسی زیارت جس سے میری آنکھوں کو ٹھنڈک حاصل ہو جائے اور جس سے مجھے شرح

صدر ہو جائے اور جو میری پراگندگی کو دُور کر دے اور جس کی برکت سے میری مصیبت و پریشانی دُور ہو جائے اور جس کی برکت سے قیامت کے روز درجات عالیہ میں میرے اور آپؐ کے درمیان قرب پیدا ہو اور پھر میرے اور آپؐ کے درمیان قرب پیدا ہو اور پھر میرے اور آپؐ کے درمیان کبھی جدائی نہ ہو اے ارحم الرحمین۔“

اَللّٰھُم صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

ترجمہ: ”اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل پر اپنی خاص رحمت نازل فرما جیسی تو نے رحمت نازل فرمائی، حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر اور اے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر بیشک تو تمام تعریفوں والا اور بزرگی والا ہے۔“

أَللّٰھُم صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ

وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَكَمَالِهٖ وَرِضَاكَ عَنْهُ وَكَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ اَفْضَلَ صَلَاةٍ وَّ اَكْمَلِهَا وَأَتَمِّهَا كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذّٰكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَذٰلِكَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ۔

ترجمہ: ''اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی خاص رحمت نازل فرما جو تیرے بندے اور تیرے نبی اُمّی رسول ہیں۔ اور آپ ؐ کی آل پر رحمت نازل فرما، اور آپ ؐ کی ازواج مطہرات پر جواُمہات المومنین ہیں اور آپ ؐ کی ذریت اور اہلِ بیت پر رحمتِ خاص نازل فرما جیسی تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ان کی آل پر تمام جہانوں میں بیشک تو تعریفوں والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت نازل فرما جو تیرے بندے اور نبی اُمّی رسول ؐ ہیں اور آپ ؐ کی آل پر آپ ؐ کی ازواج مطہرات پر جواُمہات المومنین ہیں اور آپ ؐ کی ذریت پر اور آپ ؐ کے اہل بیت پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ان کی آل پر تمام جہانوں میں بیشک تو تمام تعریفوں اور بزرگی والا ہے اور آپ ؐ پر ایسا درُود نازل فرما جیسا کہ آپ ؐ کی عظمت شان اور آپ ؐ کے کمال کے مطابق ہو اور آپ ؐ سے تیری رضا والا ہو اور جس کو تو آپ ؐ کے لیے پسند کرتا ہو اور جس سے تو راضی ہو اپنی معلومات کی تعداد میں آپ ؐ پر رحمت نازل فرما اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر آپ ؐ پر رحمت نازل فرما اور اپنی رضا کے برابر اور اپنے عرش کے وزن کے بقدر سب سے زیادہ افضل

ترین اور کامل و مکمل ترین رحمت نازل فرما اور اتنی رحمت نازل فرما جتنا آپ کا ذکر کرنے والے ذکر کرتے ہیں۔اور جتنا ذکر کرنے والے آپؐ کے ذکر سے غافل ہیں اور اسی طرح آپؐ پر اور ہم سب پر سلامتی بھی نازل فرما۔''

علامہ کمال الدین ابن ہمام حنفی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ احادیث میں جتنی صورتیں درود پاک کی وارد ہوئی ہیں وہ سب اس مندرجہ ذیل درود پاک میں موجود ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلٰی سَیِّدَنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِك مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَ زِدْہُ تَشْرِیْفاً وَتَکْرِیْمًا وَاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَةَ الْمُقَرَّب عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔

ترجمہ: ''اے اللہ تو ہمیشہ اپنی افضل ترین رحمت خاص سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرما جو تیرے بندے نبی و رسول ہیں اور آپؐ کی آل پر درود نازل فرما اور آپؐ پر سلام نازل فرما اور آپؐ کے شرف و بزرگی میں مزید زیادتی پیدا فرما اور آپؐ کو قیامت کے روز اپنے نزدیک منزل مقرب عطا فرما۔''

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ترجمہ: ''اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی خاص رحمت نازل فرما اور آپؐ کی

آل پر جیسی تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اوران کی آل پر اور تو برکت نازل فرما حضرت محمد صلیا للہ علیہ وسلم پر آپ ﷺ کی آل پر جیسی تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل تمام جہانوں میں بیشک تو تمام تعریفوں والا اور بڑی شان والا ہے۔"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ o

ترجمہ: "اے اللہ تو رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر جیسی تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو تمام تعریفوں والا اور بڑی شان والا ہے، اے اللہ تو برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ سلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر جیسی تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو تمام تعریفوں والا اور بڑی شان والا ہے۔"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ o

ترجمہ: "اے اللہ اپنی خاص رحمت نازل فرما نبی اُمّی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر جیسی تو نے خاص رحمت فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اوران کی آل پر بیشک تو تمام تعریفوں والا اور بڑی شان والا ہے۔"

اَللّٰھُم صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ٥

ترجمہ: ''اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر اور آپ ﷺ کی ذریت پر جیسی تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اور آپ ﷺ کی ذریت پر جیسی تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تمام تعریفوں والا اور بزرگی والا ہے۔''

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ٥

ترجمہ: ''اے اللہ تو اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں جیسی تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسی تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر بیشک تو تمام تعریفوں والا اور بڑی شان والا ہے۔''

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ o

ترجمہ: ''اے اللہ تو اپنی تمام رحمتیں اور برکتیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ ؐ کی آل کے لیے مخصوص فرمادے جسطرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اوران کی آل کے لیے مخصوص فرمائیں تھیں بیشک تو تمام تعریفوں والا اور بڑی شان والا ہے۔''

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَاةَ اللّٰهِ وَصَلَاةَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ o

ترجمہ: ''اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ؐ کے اہل بیت پر جیسی تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو تمام تعریفوں والا اور بزرگی والا ہے اے اللہ ان کے ساتھ ہم پر بھی رحمت نازل فرما اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ؐ کے اہلِ بیت پر جیسی تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تمام تعریفوں والا اور بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ ہم پر بھی ان کے ساتھ رحمت نازل فرما۔ اللہ کی رحمت اور مومنین کے درُود نازل ہوں، نبی اُمّی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ سلامتی ہو ہم سب پر اور اللہ کی رحمت اور

اس کی برکتیں نازل ہوں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

ترجمہ: ''اے اللہ نبی اُمّی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ ؐ کی ازواجِ مطہرات اُم المومنین رضوان اللہ علیہم اجمعین پر نازل فرما اور آپ ؐ کی ذریت اور اہلِ بیت پر رحمت نازل فرما جیسی تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تمام تعریفوں والا اور بڑی شان والا ہے۔''

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

ترجمہ: ''اے اللہ تو اپنی خاص صلوٰۃ و رحمت اور برکتیں نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ ؐ کی آل پر جیسی تو نے صلوٰۃ و رحمت اور برکتیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائیں بے شک تو تمام تعریفوں والا اور بڑی شان والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلَیْہِ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُصَلِّی وَصَلِّ عَلَیْہِ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُصَلِّی عَلَیْہِ ○

ترجمہ: ''اے اللہ تو رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ تو نے ہم کو

آپ ؐ پر درُود بھیجنے کا حکم فرمایا ہے اور آپ ؐ پر آپ ؐ کے مناسب رحمتیں نازل فرما۔"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِیْ آمَنَ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَاعْطِهٖ اَفْضَلَ رَحْمَتِكَ وَآتِهٖ الشَّرَفَ عَلٰی خَلْقِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاجْزِهٖ خَيْرَالْجَزَاءِ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ٥

ترجمہ: "اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو آپ ؐ کے بندے اور نبی اُمّی رسول ہیں جو آپ ؐ پر اور آپ ؐ کی کتاب پر ایمان لائے اور تو آپ ؐ کو اپنی افضل ترین رحمت عطا فرما اور آپ ؐ کو قیامت کے روز اپنی مخلوق پر شرف عطا فرما اور آپ ؐ کو بہتر جزا عطا فرما آپ ؐ پر سلامتی نازل اور اللہ کی رحمت و برکات نازل ہوں۔"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ٥

(الحدیث)

ترجمہ: "اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ ؐ کی آل پر درُود نازل فرما۔"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَوَمَا مَضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلَاةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا

اَمَدَلَهَا وَلَا اِنْقِضَاءَ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ كَذَالِكَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ○

ترجمہ: ''اے اللہ اپنی خاص رحمت نازل فرما سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نور سب مخلوق سے پہلے ہو چکا اور جن کا ظہور سارے جہانوں کے لیے رحمت ہے اپنی مخلوق کے شمار کے برابر جو گزر چکی اور جو باقی ہے اور جو ان میں نیک بخت ہے اور جو بدبخت اتنی بے شمار رحمت جو ساری گنتی کو ختم کر دے اور تمام حدوں کو گھیر لے اور جس کا نہ کہیں خاتمہ ہو اور نہ جس کی کوئی انتہا ہو اور جس کا یہ کہیں کنارہ ہو اور نہ آخر ہو ایسی رحمت جو ہمیشہ رہے تیری ہمیشگی کے ساتھ اور آپ ﷺ کی اولاد اور آپ ﷺ کے اصحابؓ پر بھی اتنی ہی بے شمار رحمتیں نازل ہوں۔''

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَاصَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ صَلَاةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَلِحَقِّهٖ اَدَاءً صَلَاةً مَقْبُوْلَةً لَدَيْكَ مَعْرُوْضَةً عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ○

ترجمہ: ''اے اللہ تو اپنی وہ افضل سے افضل خاص رحمت حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرما جو تو نے اپنی مخلوق کے کسی نبی پر نازل فرمائی ایسی رحمت جو تیری ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ رہنے والی ہو اور تیری بقاء کے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ باقی رہنے والی ہو ایسی رحمت جو تیری رضامندی کا باعث ہو اور آپ ﷺ کے حق کی ادائیگی کا باعث ہو ایسی رحمت جو

تیرے نزدیک مقبول ہو اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل و اصحاب پر پیش کی جانے والی ہو اور آپؐ پر برکت اور سلامتی نازل فرما۔"

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ حَمِدَكَ وَلَكَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يَحْمَدُكَ وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا تُحِبُّ اَنْ تُحْمَدَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ ٥

ترجمہ: " اے اللہ تیرے لیے ہی تمام تعریفیں ہیں ان لوگوں کے شمار کے مطابق جنہوں نے آپؐ کی حمد وثنا کی اور تیرے لیے ہی ہیں تمام تعریفیں ہیں ان لوگوں کے شمار کے مطابق جنہوں نے تیری حمد وثنا نہیں کی اور تیرے لیے ہی ہیں تمام تعریفیں ہیں جیسا کہ تو پسند کرتا ہے کہ تیری حمد وثنا کی جائے اے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علی علیہ وسلم پر اپنی خاص رحمت نازل فرما بقدر ان لوگوں کے جنہوں نے آپؐ پر درُود بھیجا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود نازل فرما بقدر ان لوگوں کے بھی جنہوں نے آپؐ پر درُود نہیں بھیجا، اور درُود نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ تجھ کو پسند ہے کہ ہم آپؐ پر درُود بھیجیں۔"

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ ٥

ترجمہ: "اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر دُنیا وآخرت بھر اپنی خاص رحمت نازل

فرما، اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر دُنیا و آخرت بھر آپؐ پر برکتیں نازل فرما اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر دُنیا و آخرت بھر آپؐ پر سلامتی نازل فرما۔"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ○

ترجمہ: "اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی خاص رحمت نازل فرما اور آپؐ کی آل اور آپؐ کے اصحابؓ اور آپؐ کی اولاد اور آپؐ کی ازواجِ مطہرات اور آپؐ کی ذریت اور آپؐ کے اہل بیت اور آپؐ کے دامادوں اور آپؐ کے مددگاروں اور آپؐ کے ساتھیوں اور آپؐ کے محبین اور آپؐ کی اُمّت پر اور ان کے ساتھ ہم سب پر بھی اے ارحم الرحمین۔"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ، اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا اَللّٰھُم اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ

وَّلَمْ أَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِي فِي الْحَيَاةِ رُؤْيَتَهُ وَارْزُقْنِي مَحَبَّتَهُ وَتَوَفَّنِي عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِي مِنْ حَوْضِهٖ شَرَابًا مَرِيْئًا سَابِغًا هَنِيْئًا لَا اَظْمَأُ بَعْدَهُ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ مِنَّا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا، اَللّٰهُمَّ كَمَا اٰمَنْتُ بِهٖ وَلَمْ اَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِي فِي الْجَنَّةِ رُؤْيَتَهُ ٥

ترجمہ: ''اے اللہ اپنی رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلوں میں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پچھلوں میں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر سب نبیوں میں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر سب رسولوں میں، اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بلند رُتبہ والے فرشتوں میں قیامت تک، اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ اور فضیلت وشرف اور بلند درجہ عطا فرما اور آپ کو مقام محمود پر پہنچا۔ اے اللہ میں بلا دیکھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر ایمان لے آیا لہٰذا آپ مجھ کو آپ کی زیارت پاک سے زندگی میں محروم نہ کیجیو اور مجھے آپ کی محبت عطا فرما اور آپ کے مذہب پر ہی میری وفات ہو اور آپ کی حوضِ کوثر سے مجھے سیراب کرنے والی بھر کر خوشگوار ایسی شراب طہور پلا جس کے بعد مجھے کبھی پیاس نہ لگے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر ہماری طرف سے تحیۃ وسلام پہنچادے، الٰہی جس طرح میں بلا دیکھے آپ کی نبوت پر ایمان لے آیا اسی طرح آپ مجھے جنت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے محروم نہ کیجیو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَعَظِّمْ وَكَرِّمْ فِی الدُّنْیَا بِاِعْلَاءِ دِیْنِهٖ وَاِظْهَارِ دَعْوَتِهٖ وَاِعْظَامِ ذِكْرِهٖ وَاِبْقَاءِ شَرِیْعَتِهٖ وَفِی الْاٰخِرَةِ بِقَبُوْلِ شَفَاعَتِهٖ فِیْ اُمَّتِهٖ وَتَضْعِیْفِ ثَوَابِهٖ وَاِظْهَارِ فَضْلِهٖ عَلَی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَتَقْدِیْمِهٖ عَلٰی كَافَّةِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ فِی الشَّفَاعَةِ وَاِعْلَاءِ دَرَجَتِهٖ فِی الْجَنَّةِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِیْنَ ٥

ترجمہ: ''اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی خاص رحمت برکت اور سلامتی نازل فرما اور دنیا میں آپ کو عظمت اور کرامت عطا فرما آپؐ کے دین کو سربلندی عطا فرما کر اور آپؐ کی دعوت کو ظاہر کر کے اور آپؐ کے ذکر کو عظمت دے کر اور آپؐ کی شریعت مطہرہ کو باقی رکھ کر اور اے اللہ آپ کو آخرت میں بھی عظمت و کرامت عطا فرما آپؐ کی اپنی امت کے لیے شفاعت کو قبول فرما کر اور امت کے ثواب کو دگنا کر کے اور اولین وآخرین پر آپؐ کی فضیلت کو ظاہر کر کے اور شفاعت کرنے میں آپ کو تمام انبیاء و رسل پر مقدم فرما کر، اور آپؐ کے درجہ کو جنت میں بلند فرما کر، اور اپنی خاص رحمت برکت اور سلامتی نازل فرما آپؐ کی آل واصحاب اور تمام متبعین پر۔''

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَاةً هُوَ اَهْلُهَا ٥

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل پر ایسا درود وسلام نازل فرمائے جو آپؐ کے شایانِ شان ہو۔''

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ صَلَاۃً اَنْتَ لَھَآ اَھْلٌ وَھُوَ لَھَا اَھْلٌ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ○

ترجمہ: ''الٰہی تو اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل پر ایسی رحمت جو آپؐ کے شایانِ شان ہو اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ شایانِ شان ہو اور آپؐ پر برکت نازل فرما اور سلام نازل فرما۔''

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَمَنْبَعِ الْحِلْمِ وَالْحِکَمِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ○

ترجمہ: ''اے اللہ تو اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو جود و سخا اور کرم کے منبع اور بُردباری اور حکمتوں کے سرچشمہ ہیں اور تو اپنی رحمت نازل فرما آپؐ کی آل واصحاب پر اور سلامتی نازل فرما۔''

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی حَبِیْبِکَ وَقَرِیْبِکَ وَلَبِیْبِکَ مَظْھَرِ رَبُوْبِیَّتِکَ وَ مِثْلِ حَضْرَتِکَ وَتِمْثَالِ قُدْرَتِکَ رُوْحَ الْقُدْسِ مُعْطِیَ الْحَیَاۃِ وَالْفَضِیْلَۃِ بِاَمْرِکَ بِکَثِیْرِ الْعَوَالِمِ مُفِیْضِ نَوَاطِقَ النُّفُوْسِ صَاحِبَ الظَّفَرِ وَالتَّعَالِیْ شَمُوْسَ نُوْرِکَ○

ترجمہ: ''اے اللہ تو اپنی خاص رحمت نازل فرما اور سلامتی نازل فرما اپنے حبیب مقرب اور لبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیری ربوبیت کے مظہر اور تیری ذات پاک کی مثال

اور تیری قدرت نمونہ ہیں پاکیزہ روح ہیں حیات معنوی (ایمان) اور فضیلت تیرے حکم سے تمام مخلوق کو عطا فرمانے والے ہیں، جو نفوس ناطقہ کو فیض پہنچانے والے اور کامیابی اور بلند مرتبہ والے ہیں اور تیرے نور کے روشن سورج ہیں۔"

اس درُود پاک کے بارے میں منقول ہے کہ یہ حضرت غوث الثقلینؓ کا فرمودہ ہے جیسا کہ اس سلسلہ کے بعض مشائخ نے بیان کیا ہے، اور میرے حضرت شیخی وسندی سیّدہ قبلہ گاہی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے رسالہ اوراد میں اس درُود پاک کو ذکر کیا ہے۔ واللہ اعلم۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ ۝

ترجمہ: "اے اللہ اپنی خاص رحمت اور سلامتی نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک پر تمام روحوں میں اور رحمت وسلام نازل فرما آپؐ کے روضہ اطہر پر تمام قبروں میں۔"

کاتب حروف (حضرت شیخ علیہ الرحمۃ) تو بعض اوقات غلبۂ شوق و ذوق کی بنا پر آپؐ کے جسم مبارک کے ایک ایک عضو کو علیحدہ علیحدہ ذکر کر کے آپؐ پر درُود بھیجتا ہے، جو مندرجہ ذیل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاْسِ مُحَمَّدٍ فِى الرُّؤُوسِ وَصَلِّ عَلٰى شَعْرِ مُحَمَّدٍ فِى الشُّعُوْرِ وَعَلٰى جَبْهَةِ مُحَمَّدٍ فِى الْجَبَاهِ، وَعَلٰى عَيْنِ مُحَمَّدٍ فِى الْعُيُوْنِ وَعَلٰى اُذُنِ مُحَمَّدٍ فِى الْاٰذَانِ وَعَلٰى وَجْهِ مُحَمَّدٍ فِى

الْوُجُوْهِ وَعَلٰى صَدْرِ مُحَمَّدٍ فِى الصُّدُوْرِ وَعَلٰى قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ وَهٰكَذَا٥

ترجمہ: ''اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک پر تمام سروں میں اپنی خاص رحمت نازل فرما اور رحمت نازل فرما آپؐ کے بال مبارک پر تمام بالوں میں اور آپؐ کی پیشانی مبارک پر تمام پیشانیوں میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ مبارک پر تمام آنکھوں میں اور آپؐ کے کان مبارک پر تمام کانوں میں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مبارک پر تمام چہروں میں اور آپؐ کے سینہ مبارک پر تمام سینوں میں اور آپؐ کے دل مبارک پر تمام دلوں میں (اور اسی طرح دوسرے جوارح کا ذکر بھی پڑھتا ہوں)۔''

اور کبھی یہ الفاظ بھی پڑھتا ہوں۔

وَعَلٰى بَلَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْبِلَادِ وَعَلٰى دَارِ مُحَمَّدٍ فِى الدُّوْرِ وَعَلٰى مَسْجِدِ مُحَمَّدٍ فِى الْمَسَاجِدِ وَهٰكَذَا٥

ترجمہ: ''اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر مبارک پر تمام شہروں میں اور آپؐ کے گھر مبارک پر تمام گھروں میں اور آپؐ کی مسجد مبارک پر تمام مسجدوں میں۔''

اور اسی طرح دوسری چیزوں کے نام کا ذکر کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ سَعْدَيْكَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا٥

ترجمہ: ''اے اللہ میں حاضر ہوں اور اے اللہ تیرے دین کی مدد کے لیے حاضر ہوں، تو

اپنی خاص رحمت اور سلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرما، بے شک اس اللہ اوراس کے فرشتے درُود بھیجتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر، اے ایمان والوتم بھی آپؐ پر درُود بھیجواور خوب سلام بھیجو۔"

صَلَاةُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْن وَالنَّبِيِّيْنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْض وَالسَّمَاءِ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ خَاتِمالنَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِالْمُرْسَلِيْنِ وَاِمَامِالْمُتَّقِيْنَ الشَّاهِد الْبَشِيْرالداعی اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّراجُ الْمُنِيْرُ و سَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْن٥

ترجمہ: "درُود رحمت نازل ہو اللہ رب العزت کی جو نیک سلوک اور رحم کرنے والا ہے اور مقرب فرشتوں کی طرف سے اور انبیاء اور صدیقین اور شہداد صالحین کی طرف سے اے رب العالمین زمین و آسمان کی اس چیز کی طرف سے جس نے تیری تسبیح کی ہو، حضرت محمد ابن عبداللہ بن عبدالمطلب صلی اللہ علیہ وسلم پر جو خاتم النبیین، سید المرسلین امام المتقین اور گواہی دینے والے خوشخبری سنانے والے تیرے حکم سے لوگوں کو تیری طرف دعوت دینے والے سراج منیر ہیں اور اللہ رب العزت کا سلام نازل ہو آپؐ پر اور آپؐ کی تمام آل واصحاب پر۔"

یہ درُود پاک حضرت علی ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے جس کو "شفا" میں بیان کیا گیا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد آپؐ پر جو نماز پڑھی گئی

تھی اس میں اس درُود پاک کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پڑھا تھا۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُ فِيْهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

ترجمہ: ”اے اللہ تو اپنی درُود برکتیں اور رحمتیں مخصوص فرمادے سید المرسلین امام المتقین خاتم النبین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جو تیرے بندے اور رسول ہیں نیکی کے امام اور رحم کے پیغامبر ہیں اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اس مقام محمود میں اٹھانا جس میں اگلے اور پچھلے لوگ رشک کریں گے، اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی خاص رحمت نازل فرما اور آپ ؐ کی آل پر جیسی تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر بے شک تو تمام تعریفوں والا اور بزرگی والا ہے، اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جیسی تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اوران کی آل پر بے شک تو تمام تعریفوں والا اور بزرگی والا ہے۔“

یہ درُود پاک حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِ نِالْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَاتِ وَآسُؤَلَهُ فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا آتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰىo

ترجمہ: ''اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت قبول فرما جو سب سے بڑی ہے اور آپؐ کے اونچے اونچے درجات بلند فرما اور دُنیا و آخرت میں آپؐ کی تمام مُرادیں پوری فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مُرادیں پوری کیں۔''

اس درُود پاک کو طاؤس نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّداً اَفْضَلَ مَاسَأَلَكَ لِنَفْسِهٖ وَاَعْطِ مُحَمَّداً أَفْضَلَ مَاسَأَلَكَ لِاَحَدٍمِّنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ مُحَمَّداً اَفْضَلَ مَااَنْتَ مَسْئُولٌ لَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِo

ترجمہ: ''اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بہتر سے بہتر وہ چیز عطا فرما جو انہوں نے آپؐ سے اپنے لیے مانگی، اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بہتر سے بہتر وہ چیز عطا فرما جو انہوں نے آپ سے آپ کی کسی بھی مخلوق کے لیے مانگی، اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بہتر سے بہتر وہ چیز عطا فرمادے جو قیامت تک آپ سے مانگی جائے۔''

یہ درُود پاک حضرت وہبؒ بن ورد سے مروی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الاُمِّیِ الَّذِیْ اَرْسَلْتَہٗ رَحْمَۃً لِلْعَالَمِیْنَ وَاَصْطَفَیْتَہٗ عَلٰی الْخَلَائِقِ اَجْمَعِیْنَ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِكَ وَمِلْأَ مَافِیْ عِلْمِكَ وَزِنَۃَ مَافِیْ عِلْمِكَ وَعَدَدَ خَلْقِكَ وَعَدَدَ کُلِّ ذَرَّۃٍ أَضْعَافًا مُضَاعَفَۃً فِیْ ذٰلِكَ اَلْفَ مَرَّۃٍ فِیْ اَلْفِ مَرَّۃٍ فِیْ کُلِّ نَفْسٍ وَلَمْحَۃٍ وَلَحْظَۃٍ وَطُرْفَۃٍ یَطْرُفُ بِہَا اَہْلَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ o

ترجمہ: ''اے اللہ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور نبی اُمّی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جن کو تو نے جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا اور جن کو تو نے تمام مخلوق میں سے انتخاب فرمایا اپنی خاص رحمت نازل فرما اپنے علم کی مقدار میں اور جتنا لامتناہی تیرا علم ہے اتنا بھر کر اور جو کچھ تیرے علم میں ہے اس کے وزن بھر اور اپنی مخلوق کے بمقدار اور ہر ہر ذرّہ کے بمقدار دوگنا چوگنا ہزار ہا ہزار مرتبہ ہر نفس کے وقت اور ہر لمحہ اور لحظہ اور ہر پلک جھپکتے جتنا اہل سماوات و ارض پلک جھپکائیں۔ اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور آپؐ کے صحابہ پر۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ السَّیِّدِ الْکَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتَمِ بِنُوْرِ لَمُبِیْنِ وَرَسُوْلِكَ الصَّادِقِ الْاَمِیْنِ آتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

الَّذِیْ وَعَدْتَہٗ الشَّفِیْعَ الْمُرْتَضٰی وَرَسُوْلِكَ الْمُجْتَبٰی، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْراً کَثِیْراً طَیِّبًا مُبَارَکاً بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ○

ترجمہ: ’’اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی خاص رحمت نازل فرما جو تیرے بندے اور رسول ہیں جو سردار کامل فاتح اور نورمبیں کے ساتھ خاتم النبین ہیں اور تیرے سچے اور امین رسول ہیں، تو سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلۃ اور فضیلت اور بلند مرتبت عطا فرما اور آپ کو مقام محمود میں اُٹھا جس کا تونے آپؐ سے وعدہ کیا ہے جو شفیع مرتضٰی ہیں اور تیرے برگزیدہ رسول ہیں، اے اللہ آپؐ پر اور آپؐ کی آل پر اپنی خاص رحمت نازل فرما جیسی تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما آپؐ پر اور آپؐ کی آل پر جیسی تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر جہانوں میں۔ بے شک تو تمام تعریفوں والا اور بزرگی والا ہے، تو رحمت نازل فرما اپنی مخلوق کے بقدر اور اپنے رضائے نفس کے بقدر اور بہت بہت سلام اور مبارک تحیہ نازل فرما اپنی رحمت سے اے الرحم الراحمین۔‘‘

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانُ وَتَعَاقَبَ الْعَصَرَانُ وَکَرَّالْجَدِیْدَانُ

وَاَستَقبَلَ الفَرقَدَانُ وَاَضاءَ القَمَرَانُ وَبَلِّغ رُوحَهٗ وَ اَرْوَاحَ اَهلِ بَيتِهٖ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامo

ترجمہ: ''اے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل پر اپنی خاص رحمت نازل فرما جتنا بھی دن رات بدلتے رہیں اور جب تک صبح وشام ہوتی رہے اور جب تک بھی رات دن باری باری آتے رہیں اور جب تک دونوں ستارے باقی رہیں اور جب تک چاند وسورج روشن رہیں، اور اے اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک اور آپؐ کے اہل بیت کی ارواح مبارک پر ہماری جانب سے تحیۃ وسلام نازل فرما۔''

اس کے بعد یہ دُعا پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ مُرِالمَلَائِكَةَ السَّيَّاحِينَ الَّذِينَ خَلَقتَهُم لِتَبلِيغِ هَدَايَا الصَّلَاةِ مِنَ الاُمَّةِ اِلٰى حَضرَتِ نَبِيِّكَ وَحَبِيبِكَ اَنْ يُبَلِّغُوا هٰذِهِ الهَدِيَّةَ مِن هٰذَا الحَقِيرِ وَيَقُولُوا يَارَسُولَ اللّٰهِ قَدبَلَّغَهَااِلَيكَ العَبدُ الفَقِيرُ المِسكِينُ، عَبدُالحَقِ بنُ سَيفُ الدِّين السَّاكِنُ بِبَلدَةِ دهلِى العَبدُالمُذنِبُ العَاصِى الَّذِى لَامَلجَالَهٗ وَلَا مَنجَاَ اِلَّااجنابكَ وَيَقُولُوا يَارَسُولَ اللّٰهِ قَدبَلَّغَهَا اَلَيكَ العَبدُ الفَقِيرُالمِسكِينُ مُحَمَّداَحمَدَ القَادِرِىُّ بنُ مُحَمَّدمُختَار حَسَن السَّاكِنُ بِبَلدَةِ كَرَاتشِى العَبدُ المُذنبِ العَاصِى الَّذِى لَامَلجَائَهٗ

وَلاَ مَنْجَاً اِلَّا جَنَابَكَ o

ترجمہ: ”اے اللہ تو اپنے گھومنے والے فرشتوں کو جن کو تو نے صرف اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ امامت کے دُرود وسلام تیرے نبی اور حبیب صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچائیں ان کو حکم فرمادے کہ وہ یہ ہدیہ اس حقیر کی طرف سے آپ ﷺ کو پہنچادیں، اور یہ الفاظ کہیں اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تحفہ آپ ﷺ کو بندہ فقیر ومسکین عبدالحق بن سیف الدین ساکن بلدہ دہلی نے بھیجا ہے جوایک گنہگار اور عاصی بندہ ہے جس کے لیے تیرے سوا کوئی ملجاو ماؤی اور جائے نجات نہیں۔“

اور یہ الفاظ کہیں: ”اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تحفہ آپ ﷺ کو بندہ فقیر ومسکین محمد احمد قادری بن محمد مختار حسن ساکن شہر کراچی نے بھیجا ہے و گنہگار بندہ ہے جس کے لیے تیری ذات کے سوا کوئی ملجاو ماؤی اور جائے نجات نہیں ہے۔“

یا اس کے علاوہ اور جو اس مقام کے مناسب عبارتیں ہوں وہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَبِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ وَبِعَدَدِ دَوَابِّ لُبَرَارِی وَالبِحَارِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْo

ترجمہ: ”اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بمقدار درختوں کے پتوں کے اور بمقدار بارش کے قطروں کے اور بمقدار خشکی وسمندروں کے چوپاؤں کے اپنی خاص رحمت نازل فرما اور آپ ﷺ کی آل واصحاب پر بھی رحمت نازل فرما اور سلام نازل فرما۔“

کبھی مندرجہ ذیل الفاظ میں اضافہ کر کے پڑھا جاتا ہے۔

بِعَدَدِ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَائِكَ اِلٰی اَرْضِكَ

مِنْ حِيْنِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَكَذٰالِكَ اَوْرَاقَ الْاَشْجَارِ وَدَوَابَّ الْبَرَارِيْ وَالْبِحَارِo

ترجمہ: ''اے اللہ تو اپنی خاص رحمت نازل فرما، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بمقدار ہر اس بارش کے قطرے کے جو آسمان سے زمین پر برسے جب سے دُنیا قائم ہوئی ہے قیامت تک، اور اسی طرح آپؐ پر رحمت نازل فرما بمقدار درختوں کے پتوں کے اور بمقدار خشکی وسمندر کے چوپالوں کے۔''

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ عَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْo

ترجمہ: ''اے اللہ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی خاص رحمت نازل فرما بقدر ہر ذرّہ کے ہزار ہزار مرتبہ اور آپؐ کی آل واصحاب پر اور سلام نازل فرما۔''

اس درُود پاک کی فضیلت بھی اکابرین سے منقول ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى [illegible] آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ [illegible] شَيْءٍ وَّصَلِّ [illegible] مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى عِلْمِكَ وَمَبْلَغَ رِضَاكَo

ترجمہ: ''اے اللہ تو اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل واصحاب پر اور سلام نازل فرما بمقدار ہر مخلوق چیز کے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اور آپؐ کی آل پر درُود نازل فرمابوزن ہر مخلوق چیز کے۔ اے اللہ درُود نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل و اصحاب پر بمقدار اپنی مخلوق کے اور بمقدار رضائے نفس کے اور بوزن اپنے عرش کے اور بمقدار اپنے کلمات کی سیاہی کے اور بمقدار اپنے منتہائے علم کے اور بمقدار اپنے مبلغ رضا کے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی وَبِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ۝

ترجمہ: ''یااللہ اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل پر بمقدار اپنے اسماء حسنٰی کے اور بمقدار اپنے ہر علم کے۔''

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ مَا خَلَقْتَ وَذَرَأْتَ وَ بَرَأْتَ وَعَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَاوٰتِكَ اِلٰی اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۝

ترجمہ: ''اے اللہ تو اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بمقدار ہر اس چیز کے جس کو تو نے تخلیق فرمایا اور پیدا کی اور جس کو تو نے وجود بخشا او بمقدار ہر اس قطرے کے اور جو تیرے آسمانوں سے تیری زمین پر گرے جب سے دُنیا قائم ہوئی اس وقت سے قیامت تک ہر روز ہزار مرتبہ اور رحمت نازل فرما آپؐ کی آل و اصحاب پر اور سلام نازل فرما۔''

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُوْنَ لَكَ رِضاً وَلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْداً وَاجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَاجَزَيْتَ نَبِيّاً عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَوْلِيَاءِ وَالْمُتَّقِيْنَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا الشَّيْخ مُحْيِ الدِّيْن عَبْدُالْقَادِرِ الْمَكِيْن الْاَمِيْنِ وَعَلٰى جَمِيْعِ مَلَائِكَتِكَ مِنْ اَهْلِالسَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَo

ترجمہ: ”اے اللہ اپنی خاص رحمت نازل فرما سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر ایسی رحمت جو تیری رضا کا سبب ہو اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور آپ ؐ کو مقامِ وسیلہ وفضیلت اور بلند رُتبہ عطا فرما اور آپ ؐ کو مقام محمود میں اُٹھا اور ہماری جانب سے آپ ﷺ کو وہ بہتر بدلہ عطا فرما جو تُو نے ایک نبی کو اس کی اُمت کی جانب سے عطا فرمایا، اور تو اپنی خاص رحمت نازل فرما اپنے تمام انبیاء صدیقین شہداء اور صالحین پر اور رحمت نازل فرما تمام اولیاء متقین پر اور سیّدنا حضرت شیخ محی الدین عبدالقادر المکین الامین پر اور اپنے آسمانوں اور زمینوں کے تمام فرشتوں پر اور اپنے تمام نیک بندوں پر، اور اے ارحم الراحمین ان کے ساتھ ہم پر بھی تو اپنی خاص رحمت نازل فرما۔“

مشائخ وصوفیاء کی کتابوں میں اس درُود پاک کو بعداز نمازِ صبح پڑھنے کے لیے لکھا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعَ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ۝

ترجمہ:''اے اللہ تو اپنی خاص رحمت نازل فرما سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ؐ کی آل پر ایسی رحمت جو ہم کو تمام خوفناکیوں اور آفات سے نجات دینے والی ہو اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں پوری ہوجائیں اور ہم کو تمام برائیوں سے پاک کردے اور جو آپ کے نزدیک ہمارے درجات بلند ہونے کا سبب ہو اور جو ہم کو تمام بھلائیوں کی اقصیٰ غایات تک زندگی اور مرنے کے بعد پہنچانے والی ہو۔''

اس درُود پاک میں کبھی ''وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ'' کے بعد ان دو الفاظ کا اضافہ بھی کیا جاتا ہے ''وَتَغْفِرُلَنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الزَّلَّاتِ وَتُکَفِّرُعَنَّا بِھَا جَمِیْعَ الْخَطِیْئَاتِ'' اس درُود پاک کا پڑھنا تمام دُنیا و آخرت کی پریشانیوں اور مشکلات کو آسان کردیتا ہے اور کاتب حروف (حضرت شیخ علیہ الرحمۃ) کی تمام حاجات و مشکلات اس وِرد سے پوری ہوجاتی ہیں۔ خصوصاً کشتی یا دریا کی آفت سے نجات کے لیے اس کا پڑھنا بہت مجرب ہے۔ اس درُود پاک کو پڑھنے کی کم از کم

مقدار تین سو مرتبہ ہے۔

کہتے ہیں کہ ایک شخص کو اس کے کسی مشکل کام کے لیے ایک ہزار مرتبہ پڑھنے کی اجازت دی گئی تھی لیکن اس نے ابھی تین سو مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ اس کی وہ مشکل آسان ہوگئی لہٰذا اس کے بعد سے اس درُود پاک کی کُل مقدار تین سو مرتبہ مقرر کردی گئی (جیسا کہ بعض علماء نے ارشاد فرمایا ہے)۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلَاۃً تَحُلُّ بِھَا الْعُقَدُ وَتُفَکُّ بِھَا الْکُرَبُ صَلَاۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۝

ترجمہ: ’’اے اللہ تو اپنی خاص رحمت نازل فرما سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی اُمّی ہیں اور طاہر وذکی ہیں ایسی رحمت جس سے تمام گرہیں کھل جائیں اور جس سے تمام مصائب و پریشانیاں دُور ہوجائیں، ایسی رحمت جو تیری رضامندی کا سبب ہو اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل واصحاب پر اور برکت نازل فرما اور سلام نازل فرما۔‘‘

اس درُود پاک کے پڑھنے سے دل نورِ ایمانی سے روشن ہوجاتا ہے اور سینہ کو شرح صدر حاصل ہوتا ہے اور حاجتیں برآتی ہیں اور غم و پریشانیوں کو دُور کرتا ہے، یہ درُود پاک حضرت غوث الثقلین رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ وَکَرِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ نَبِیِّ

الرَّحْمَةِ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ الَّذِىْ اَرْسَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى اَزْوَاجِهٖ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَفْضَلَ صَلَاةٍ وَاَزْكٰى سَلَامٍ وَاَنْمٰى بَرَكَاتٍ عَدَدَ مَا فِىْ عِلْمِكَ وَزِنَةَ مَافِىْ عِلْمِكَ وَمِلْأَ مَافِىْ عِلْمِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ رِضَاكَ وَصَلِّ وَسَلِّمْ، وَبَارِكْ وَكَرِّمْ كَذَالِكَ كُلُّهٗ اَفْضَلَ صَلَاةٍ وَاَزْكٰى سَلَامٍ وَاَنْمٰى بَرَكَاتٍ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِ وَاَزْوَاجِ وَاَصْحَابِ كُلٍّ مِّنْهُمْ وَالتَّابِعِيْنَ٥

ترجمہ: ”اے اللہ تو اپنی خاص رحمت نازل فرما اور سلام نازل فرما اور برکت نازل فرما اور کرم فرما حضرت سیّدنا ونبینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور نبی ہیں اور تیرے نبی اُمّی رسول ہیں اور نبی رحمت ہیں شفیع اُمت ہیں جن کو تو نے رحمۃ للعالمین بنا کر مبعوث فرمایا ہے اور آپؐ کی آل واصحاب اور اولاد وذریت پر اور آپؐ کے اہل بیت پر جو اچھے اور پاکیزہ ہیں اور آپؐ کی ازواج مطہرات پر جو امہات المؤمنین ہیں بہترین رحمت اور پاکیزہ سلام اور نامی برکتیں، بمقدار اپنے علم کے اور بہ وزن اس چیز کے جو تیرے علم میں ہے اور جو کچھ تیرے علم میں ہے اتنا بھر کر اور بمقدار تیرے کلمات کی سیاہی کے اور بمقدار اپنی مبلغ رضا کے اور اسی طرح بہترین درُود وسلام نازل فرما اور

برکت و کرم فرما اور اسی طرح افضل ترین درود اور پاکیزہ سلام اور نامی برکتیں نازل فرما تمام انبیاء اور مرسلین پر ان میں سے ہر ایک کی آل و ازواج اور اصحاب پر اور تبعین پر۔

اور مصنف رحمہ اللہ نے اس میں یہ الفاظ بھی اضافہ کیے ہیں۔

وَعَلَى سَيِّدِنَا الشيخ مُحِيُّ الدِّيْن عَبْدُالْقَادِرِ الْمَكِيْنَ الْاَمِيْنِ وَعَلٰى كُلِّ وَلِّى اللّٰهِ فِى الْعَالَمِيْنَ وَسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ عَدَوَمَاعَلِمِ اللّٰهُ وَ مِلْاَمَا عَلِمَ اللّٰه للّٰه وَزِنَةَ مَاعَلِمَ اللّٰهُ وَارْحَمْنَا اِلٰهَنا بُحُرمَتِهِمْ اَجْمَعِيْنَ اشْفَنَا وَعَافِنَا مِنْ كُلِّ آفَةٍ وَمَا هَةٍ واعْفُ عَنَّا وَعَامِلْنَا بِلُطْفِكَ الْجَمِيْلِ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوبِنَا مَنْ لا يَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِكَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْن، آمِيْن آمِيْن آمِيْن ۝

ترجمہ: ”اور رحمت نازل فرما سیّدنا شیخ محی الدین عبدالقادر المکین الامین پر اور تمام جہانوں میں اللہ کے ہر ولی پر اور اولین و آخرین میں سے تمام مؤمنین پر بمقدار جو اللہ کے علم میں ہے اور اتنا بھر کر جو اللہ کے علم میں ہے اور بہ وزن اتنے کہ جو اللہ کے علم میں ہے، اور اے ہمارے پروردگار ان تمام کی حرمت کے طفیل ہم پر رحم فرما اور ہمارے لیے سفارش قبول فرما اور ہم کو ہر آفت و بلا اور ہلاکت سے، اور ہم کو معافی عطا فرما اور اپنے لطف و جمیل سے ہمارے ساتھ بہتر معاملہ فرما اور ہمارے گناہوں کے سبب ہم پر ایسا حکم مسلط نہ فرما جو ہم پر رحم نہ کرے اپنی خاص رحمت کے سبب اے ارحم الراحمین۔ آمین، آمین، آمین۔“

بعض صالحین سے منقول ہے کہ جس شخص نے اس دُرود پاک کو پابندی سے پڑھا اس کو اللہ تعالیٰ ہر آفت و پریشانی سے بچاوے گا، مجھے اس دُرود پاک کی اجازت بعض مشائخ محدثین نے دی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَشَفِيْعُنَا وَمَلَاذِنَا وَمَلْجَأنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاشْيَاعِهٖ صَلَاةً نَاشِيَةً مِنْ مَعْدَنِ السِّرِّ الَّذِىْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ وَلَايَعْرِفُهٗ اَحَدٌ اِلَّا اَنْتَ اَوْهُوَ، وَبَارِكْ وَكَرِّمْ وَشَرِّفْ وَعَظِّمْ وَمَجِّدْ حَسْبَ قُرْبِهٖ وَدَرَجَتِهٖ عِنْدَكَ وَمِقْدَارِاِكْرَامِكَ وَمَحَبَّتِكَ لَهٗ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ عَدَدَ كُلِّ عِلْمٍ عَلِمْتَهٗ اِيَّاهُ وَكُلُّ عِلْمٍ عَلِمْتَهٗ اِيَّاهُ وَكُلِّ فَضْلٍ خَصَصْتَهٗ بِهٖ وَكُلُّ نِعْمَةٍ اَنْعَمْتَهَا عَلَيْهِ صَلَاةً جَامِعَةً لِجَمِيْعِ الْمَرَاتِبِ وَشَامِلَةً لِكُلِّ الدَّرَجَاتِ وَعَامَّةً لِكُلِّ الْخَيْرَاتِ مَايُمْكِنُ اَنْ يَّتَصَوَّرَوَمَا لَايُتَصَوَّرَ وَمَا يَظْهَرُعَلٰى اَحَدٍ وَّلَا يَظْهر، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَخَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَنَجِيِّكَ وَذَخِيْرَتِكَ وَخِيْرَتِكَ وَخَيْرِ خَلْقِكَ الَّذِىْ

اَرۡسَلۡتَهٗ رَحۡمَةً وَهَادِياً لِلضَّالِّيۡنَ وَشَفِيۡعاً لِلۡمُذۡنِبِيۡنَ وَدَلِيۡلاً لِلۡمُتَحَيِّرِيۡنَ وَطَرِيۡقاً لِلۡعَارِفِيۡنَ وِمَاماً لِلۡمُتَّقِيۡنَ وَنُوۡراً لِمُسۡتَبۡصِرِيۡنَ وَرَاحِماً عَلٰى الۡمَسَاكِيۡنَ وَبَشِيۡراً لِلۡمُطِيۡعِيۡنَ وَنَذِيۡراً لِلۡعَالَمِيۡنَ وَ رَؤُوۡفاً رَحِيۡماً بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِىۡ نَوَّرۡتَ قَلۡبَهٗ وَشَرَّحۡتَ صَدۡرَه وَرَفَعۡتَ ذِكۡرَهٗ وَ عَظَّمۡتَ قَدۡرَهٗ وَاَعۡلَيۡتَ كِلِمَتَهٗ وَأَيَّدۡتَ دِيۡنَهٗ وَآتَيۡتَ يَقِيۡنَهٗ وَرَحِمۡتَ اُمَّتَهٗ وَعَمَّمۡتَ بَرَكَتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلَيۡهِ صَلاَةً تُنَوِّرُبِهَا الۡقُلُوۡبُ وَتَغۡفِرُ الذُّنُوۡبُ وَ تُسَتِّرُ الۡعُيُوۡبَ وَتَكۡشِفُ الۡكُرُوۡبَ وَتُفَرِّجُ الۡهُمُوۡمَ وَتُزِيۡلُ الۡغُمُوۡمَ وَتَدۡفَعُ الۡبَلاَءِ وَتَنۡزِلُ الشِّفَاءَ وَتُسَهِّلُ الۡاُمُوۡرَ وَتَشۡرَحُ الصُّدُوۡرَ وَ تُوَسِّعُ الۡقُبُوۡرَ وَتُيَسِّرُ الۡحِسَابَ وَتُعَلِّمُ الۡكِتَابَ وَتُثَقِّلُ الۡمِيۡزَانَ وَتُهَيِّءُ الۡجِنَانَ وَتُفِدُّ الِّلقَاءَ وَ تُتِمُّ النَّعۡمَاءَ صَلاَةً تُصۡلِحُ الۡاَحۡوَالَ وَتُفۡرِغُ الۡبَالَ وَتُصۡفِى الۡوَقۡتَ وَتُجَنِّبُ الۡمَقۡتَ صَلاَةً تَعم بَرَكَاتُهَا وَتُحِيۡطُ كَرَامَاتُهَا وَتُشِيۡعُ اَنۡوَارُهَا وُتُظۡهِرُ اَسۡرَارَهَا مُوۡجِبَةً لِلۡعَادِ وَبَاعِثَةً عَلَى الرَّشَادِ وَمَا نِعۡمَةً الضَّلاَلِ وَدَفِعَةً الۡاِخۡتِلاَلَ وَمُحَصِّلَةً لِلۡكَمَالِ صَلاَةً لاَ تَدَعۡ خَيۡراً مِنۡ خَيۡرَاتِ

الدُّنیا وَالآخِرَۃِ اِلّاحَصَلْتُھَاوَلَا تَتْرُکْ کَمَالاً مِنْ کَمَالَاتِ الظَّاھِرِ وَالْبَاطِنِ اِلّا اَتمَمْتَھَا وَاَلْمَلْتَھَا صَلَاۃً دَائِمَۃً مُتَّصِلَۃً بَاقِیَۃً غَیرَ مُنْقَطِعَۃٍ وَاقِعَۃً بِلِسَانِ الْحَالِ وَالْقَالِ مُوْدِیَۃً جَمِیْعَ الْحُقُوْقِ فِی جَمِیْعِ الاَحْوَالِ صَلَاۃً رَاضِیَۃً مَرْضِیَّۃً کَامِلَۃً مُکَمِّلَۃً تَامَّۃً مُتِمِیَۃً نَامِیَۃً مُتمِیَۃً مَقْبُوْلَۃً مَشْمُوْلَۃً جَلِیْلَۃً جَزِیْلَۃً نُوْراً سُرُوْراً بَھَاءً ضِیَاءً سَنَاءً شِفَاءً غِنَاءً عِلْمًا وَعَمَلاً حَالاً وَ ذَوْقاً اَوَّلاً وَآخِراً وَظَاھِراً وَبَاطِناً بِرَحْمَتِكَ وَ فَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَعِنَایَتِكَ وَرِعَایَتِكَ وَکَلَا ئَتِكَ وَحِمَایَتِكَ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ وَیَاخَیْرَ النَّاصِرِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَااَکْرَمَ الاَکْرَمِیْنَ وَ یَاغَیَّاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اِلٰی یَوْمَ الدِّیْنِ مِنْ اَذَلِّ الاَزَالَ اِلٰی اَبَدِالآبِدِیْنَ رَحْمَتِلَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَآخِرُدَعْوَاھُمْ اَنِ الْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

ترجمہ: ''اے اللہ تو اپنی خاص رحمت نازل فرما اور سلامتی نازل فرما ہمارے سردار آقا شفیع ملجأ وماویٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل و اصحاب اولاد ذریت ازواج مطہرات اہل بیت متبعین اور پیروکاروں پر ایسی رحمت نازل فرما جو اس معدن ستر سے نکلنے والی ہو جو صرف تیرے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان ہی ہے اور تیرے یا آپؐ کے سوا جس کو کوئی نہیں جانتا اور تو برکت نازل فرما اور کرم فرما اور شرف و عظمت اور بزرگی آپؐ

کے قرب اور درجہ کے اعتبار سے آپ ؐ پر نازل فرما اور بہ مقدار آپ کے اکرام اور محبت کے آپ ؐ پر نازل فرما اور آپ ؐ پر درُود و سلام نازل فرما اور آپ ؐ کی آل پر بہ مقدار ہر اپنے علم کے جو تیرے علم میں ہو اور بہ مقدار ہر اس علم کے جو تو نے دوسروں کو سکھایا ہو اور بہ مقدار ہر اس فضیلت کے جو تو نے آپ ؐ کے لیے خاص فرمائی اور ہر اس نعمت کے بہ مقدار جو تو نے عطا فرمائی۔ ایسا درُود جو تمام مراتب کو جامع ہو اور تمام درجات عالیہ کو شامل ہو اور ہر ممکن التصور اور غیر ممکن التصور نیکی کو عام ہو اور وہ درُود جو ہر ایک پر ظاہر ہو اور جو بالکل ظاہر نہ ہو، اے اللہ اپنی رحمت اور سلامتی نازل فرما سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے رسول نبی حبیب دوست برگزیدہ رازدار ذخیرہ، چنیدہ اور تیرے بہترین مخلوق ہیں جن کو تو نے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا اور گمراہوں کے لیے ہادی بنا کر بھیجا اور گنہگاروں کے لیے شفیع بنا کر بھیجا اور متقین کا امام بنا کر بھیجا اور اہل بصیرت کے لیے نور بنا کر بھیجا اور مساکین کے لیے رحم کرنے والا اور فرمانبرداروں کے لیے خوشخبری سنانے والا اور گنہگاروں کو عذاب سے ڈرانے والا اور مؤمنین کے لیے مہربان اور رحیم بنا کر بھیجا، جن کا قلب تو نے اپنی معرفت سے منور کر دیا اور اپنی اسرار و حکم سے جن کا سینہ کو تو نے کھول دیا اور جن کا تو نے ذکر بلند کیا اور جن کی قدر و منزلت بلند کی اور جن کی بات بلند رکھی اور جن کے دین کی مدد کی اور جن کو تو نے یقین کامل عطا فرمایا اور جن کی امت پر تو نے رحم فرمایا۔ اور جن کی برکتیں عام فرمادیں۔ اے اللہ تو اپنی خاص رحمت نازل فرما اور سلامتی نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت جو دلوں کو روشن کردے، گناہوں کو بخش دے، عیوب کی پردہ پوشی کردے، پریشانی کو دور کرے، مہمات کو کھول دے، غموں کو زائل کردے، مصیبت و بلا کو دور کردے، شفاء نازل کرنے والی ہو، تمام کاموں کو آسان کردے، دلوں میں شرح صدر پیدا کردے، قبروں کو کشادہ کرنے کا سبب ہو، حساب کتاب آسان کردے، کتاب اللہ سکھادے اور میزان عمل کو بھاری کردے، جن کے حصول کا سبب ہو، اللہ کی ملاقات کی

سبب بنے، نعمتوں کو پورا کرنے کا سبب بنے ایسی رحمت نازل فرما جو تمام حالات درست کردے اور فراغ بالی نصیب کرے، اوقات کو خالص کردے بغض و کینہ سے بچاوے ایسی رحمت نازل فرما جس کی برکتیں عام ہوں اور جس کی کرامات احاطہ کرنے والی ہوں اور جس کے انوارات پھیلنے والے اور جس کے اسرار ظاہر ہوں اور صلاح و تقویٰ کے پیدا ہونے کا سبب ہو اور رشد و ہدایات پیدا کرنے والی ہو اور گمراہی سے روکنے والی ہو اور اختلاج دور کرنے والی ہو اور کمالات کے حصول کا سبب ہو، ایسی رحمت نازل فرما جو دنیا و آخرت کی بھلائیوں میں سے کسی کو چھوڑنے والی نہ ہو اور ظاہر و باطن کے کمالات میں سے کسی کو نہ چھوڑے اور پورے کمال کو پہنچادے، ایسی رحمت جو دائمی ہو قریب ہو باقی رہنے والی منقطع ہونے والی نہ ہو اور لسان حال اور دونوں میں واقع ہونے والی ہو اور تمام حالات میں تمام حقوق کی ادا کرنے والی ہو ایسی رحمت جو راضی کرنے کا سبب اور مقبول ہو کامل و مکمل ہو، تام ہو اور تام کرنے والی ہو، بڑھنے والی ہو مقبول ہو، شامل و مشمول ہو، بڑی اور جزیل ہو، اور جو نور ہو سرور ہو، خوشی ہو روشنی ہو چمک ہو، شفاء ہو، علماً اور عملاً غناء کا باعث ہو، اور حالاً اور ذوقاً بھی غناء کا باعث ہو اولاً اور آخراً دونوں موقعوں پر نازل ہو اور ظاہراً اور باطناً بھی بسبب تیری رحمت فضل سخاوت عنایت رعایت اور حمایت کے الہ العالمین، اے بہترین مددگار، اے ارحم الراحمین اے اکرم الاکرمین اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس، قیامت تک ازل سے ابد تک اپنی رحمتِ پاک نازل فرما اے ارحم الراحمین۔ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْن

یہ جلیل القدر کلمات دُرود شریف بعض زائرین روضۂ اطہر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں جو بعض غرباء سے بعنوان تضرع و انکساری برائے حاضری خدمت اطہر فائض النور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بر سبیل ارتحال منقول ہیں اور قومی اُمید ہے کہ انشاء اللہ العزیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سمع رضا و قبول میں ضرور سُنے گئے ہوں گے۔

اب چالیس درُود و سلام پیش کیے جا رہے ہیں جن کو شیخ الحدیث مولانا زکریا کاندھلویؒ نے احادیث کی مستند کتابوں سے بہت تحقیق اور احتیاط کے ساتھ جمع کیا ہے، تمام علمی اور مذہبی حلقے اِس بات سے واقف ہیں کہ مولانا صاحب کی ساری زندگی احادیث رسولؐ کے جمع کرنے اور بیان کرنے میں گزری۔ ایک مرتبہ رمضان 1981ء میں وہ جنوبی افریقہ کے دورے پر تھے تو مسلمانوں کی بہت بڑی تعداد آپ کو سُننے آتی تھی اور آپؒ وحاضرین کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیدت کا اندازہ اِس بات سے کرلیں کہ تراویح کے بعد پورے مہینے یہ چالیس درُود روزانہ حضرت صاحب پڑھتے تھے اور موجود نمازی ذوق وشوق سے سُنتے تھے۔ راقم الحروف کی اہلیہ کو یہ کتاب مسجد نبویؐ میں افریقہ سے آئی ہوئی ایک خاتون نے تحفۂ پیش کی تھی، اللہ اُن کو جزائے خیر دے اور اُن کے درجات کو بلند کرے۔

چالیس دُرود وسلام

مجتمع: شیخ الحدیث مولانا زکریا کاندھلویؒ

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

سَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ (القرآن الحكيم)

.... حدیث 1 ....

أَللّٰهُم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ (طبرانی)[1]

.... حدیث 2 ....

أَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَآئِمَةِ وَ الصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ ارْضَ عَنِّىْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ أَبَدًا (مسند احمد)

.... حدیث 3 ....

أَللّٰهُم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبدِكَ وَرَسُولِك وَصَلِّ عَلٰى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ (ابن حبان) ۲؎

.... حدیث 4 ....

أَللّٰهُم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْحَمْ مُّحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (بیہقی)

.... حدیث 5 ....

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلَ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (بخاری شریف)

.... حدیث 6 ....

أَللّٰهم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيتَ عَلٰى اٰلَ إِبرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكتَ
عَلٰى اٰلِ إِبرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (مسلم شریف)

.... حدیث 7 ....

أَللّٰهُم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيتَ عَلٰى إِبرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ أَللّٰهُم
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكتَ
عَلٰى إِبرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (ابن ماجہ)

.... حدیث 8 ....

أَللّٰهُم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيتَ عَلٰى إِبرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكتَ عَلٰى إِبرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَّجِيدٌ (نسائی)

.... حدیث 9 ....

أَللّٰهُم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (ابوداؤد)

.... حدیث 10 ....

أَللّٰهُم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ أَللّٰهُم بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى أٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (ابوداؤد)

.... حدیث 11 ....

أَللّٰهُم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى أٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى أٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (مسلم شریف)

.... حدیث 12 ....

أَللّٰهُم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ أَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (ابوداؤدشریف)

.... حدیث 13 ....

أَللّٰهُم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى أَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (مسلم شریف)

.... حدیث 14 ....

أَللّٰهُم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَّ أَزْوَجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (ابوداؤد)

.... حدیث 15 ....

أَللّٰهُم صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيتَ عَلٰی إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِيمَ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی إِبْرَاهِيمَ ، وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِيمَ (طبری)

.... حدیث 16 ....

أَللّٰهُم صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيتَ عَلٰی إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ، أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ، أَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ، أَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

تَحَنَّنْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (سعایہ)

.... حدیث 17 ....

اَللّٰهُم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰل مُحَمَّدٍ، وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰل مُحَمَّدٍ، وَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ اٰل مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (سعایہ)

.... حدیث 18 ....

اَللّٰهُم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰل مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰل إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، اَللّٰهُم بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (صحاح ستہ)

.... حدیث 19 ....

أَللّٰهُم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ (حصن حصین)

.... حدیث 20 ....

أَللّٰهُم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (نسائی)

.... حدیث 21 ....

أَللّٰهُم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبدِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضىً وَّ لَه' جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ أَدَآءً، وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْته' وَ اجْزِهٖ عَنَّا مَاهُوَ أَهْلُه' وَ اجْزِهٖ أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَ

رَسُوْلاً عَنْ أُمَّتِهٖ، وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ إِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (بخاری شریف)

.... حدیث 22 ....

أَللّٰهُم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّد كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (بیہقی، مسند احمد، مستدرک حاکم)

.... حدیث 23 ....

أَللّٰهُم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ، أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ، صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ

(دار قطنی)

.... حدیث 24 ....

أَللّٰهُم اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (مسند احمد)

.... حدیث 25 ....

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ ۔ (نسائی)

صِيَغُ السَّلام

.... حدیث 26 ....

أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ والصَّلَوَاتُ وَ الطَّيِّبَاتُ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰه وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (بخاری شریف، نسائی)

.... حدیث 27 ....

أَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (مسلم،نسائی)

.... حدیث 28 ....

أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔ أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (نسائی)

.... حدیث 29 ....

أَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (نسائی شریف)

.... حدیث 30 ....

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ، أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوَاتُ وَ

الطَّيِّبَاتُ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُأَنْ لَّآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ، أَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ (نسائی)

.... حدیث 31 ....

أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُأَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(مؤطا)

.... حدیث 32 ....

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَآءِ، أَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، أَشْهَدُأَنْ لَّآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا، وَأَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

وَبَرَكَاتُهٗ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ
أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَ اهْدِنِيْ ۔ (معجم طبرانی)

.... حدیث 33 ....

أَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ وَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ (ابوداؤد)

.... حدیث 34 ....

بِسْمِ اللّٰهِ أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ،
أَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، أَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، شَهِدْتُّ أَنْ لَّآ إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ شَهِدْتُّ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ (موطا)

.... حدیث 35 ....

أَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ،
أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَأَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ ۔ (موطا)

..........حدیث 36..........

أَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ، أَشْهَدُأَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَاالنَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ۔

(موطا)

..........حدیث 37..........

أَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَاالنَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ۔ (طحاوی)

..........حدیث 38..........

أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَاالنَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُأَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ۔ (ابوداؤد)

.... حدیث 39 ....

أَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ۔ (مسلم شریف)

.... حدیث 40 ....

بِسْمِ اللّٰهِ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ (المستدرک للحاکمؒ)

والحمدﷲ سبحان ربک رب العزة عمّا يصفون وسلام على المرسلين والحمدلِلّٰهِ رب العالمين

يا رب صلی وسلم دائماً ابداً علٰى حبيبک خيرالخلق كلهم

عاجزانہ عرض

تو اے میرے مسلمان بھائیوں بہنوں بچوں بزرگوں آخر میں آپ کی توجہ اس بات پر دلانا چاہوں گا کہ ہم جوان ہونے کے بعد زیادہ سے زیادہ کمائی اور اچھے سے اچھے رہن سہن کی خاطر کیا کچھ محنت مشقت نہیں کرتے اور کچھ نہی تو ہر شخص اگر ملازم ہے تو کم از کم آٹھ گھنٹے کی ڈیوٹی ضرور کرتا ہے اور اپنا کاروبار کرنے والے یا زراعت کے شعبے سے وابستہ افراد اس سے بھی زیادہ وقت روزگار کے حصول کے لیے صرف کرتا ہے، تو وہ رَبّ جو آپ کو روزی دیتا ہے، اس کی حمد وثنا کے لیے اور آخرت کی بہتری کے لیے اگر آپ تہجد نہ پڑھ سکتے ہوں تو کم از کم پانچوں وقت کی نمازوں کے عمل صالح کے ساتھ فرض ضرور پڑھ لیا کریں، اس میں آپ کے چوبیس گھنٹوں میں سے صرف 35 یا 40 منٹ صرف ہوں گے جو آپ کو ہمیشہ کی جہنم سے بچالیں گے۔

ایک اور بات جس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ ہم دُنیا کے کسی بھی شہر میں رہتے ہوں خاص طور پر پاکستان کے حوالے سے، شہروں کی سب سے اچھی آبادی ڈیفنس، سوسائٹیوں میں رہتی ہے اور ایک عام فرد پوری زندگی 20 گھنٹے کام کرکے بھی اُس علاقے میں چھوٹے سے چھوٹا مکان بنانے کا بھی نہ تصور کرسکتا ہے اور نہ بناسکتا ہے، مزید یہ کہ اگر کسی علاقے میں کوئی ایم این اے یا ایم پی اے یا وزیر آجائے تو لوگوں کی

خواہش ہوئی ہے کہ اُس سے ہاتھ ملالیں اور چند منٹ اُس کے ساتھ گزار سکیں اور اگر صدر یا وزیرِاعظم آجائیں تو پھر کہنا کیا عام آدمی تو اُن کے قریب بھی نہیں جاسکتا اور پھر اگر ہم علماء دین کی مثال لے لیں مثلاً اِس دُنیا کے سب سے معتبر جو اللہ کا گھر بھی ہے، یعنی خانہ کعبہ کے امام اگر آجائیں تو لاکھوں کی تعداد میں لوگ ایک جھلک دیکھنے کے لیے بے تاب ہوجاتے ہیں اور صرف براہِ راست آواز سننے کے لیے میلوں کا سفر سخت گرمی یا سردی کا خیال کیے بغیر طے کرتے ہیں۔

تو اے برادرانِ اسلام! ذرا سوچو کہ آپ کے 30 یا 40 منٹ فرائض کی ادائیگی میں صرف کرنے سے اور یقین اور ایمان کے ساتھ عمل صالح کرنے سے سب سے بڑے اور تصور سے بھی حسین علاقے میں ڈیفنس کے بڑے سے بڑے گھر سے سو گنا بڑا گھر آپ کو کتنی آسانی سے اور کتنے کم محنت سے مل رہا ہے، اسی طرح دنیا کے بڑے سے بڑے رُتبے کے انسان سے آپ براہ راست ملاقات نہیں کرسکتے لیکن آپ کے چوبیس گھنٹے میں خاص طور پر رات میں سونے سے پہلے یا عصر کی نماز کے بعد صرف دس منٹ دُرود شریف پابندی سے پڑھنے سے آپ رحمۃ اللعالمینؐ محبوب الٰہی سے نہ صرف ملاقات کرسکتے ہیں بلکہ آپؐ کی رفاقت میں جنت کے سب سے اعلیٰ مقام پر زندگی گزار سکتے ہیں۔ تو تمام قارئین سے عاجزانہ گزارش ہے کہ وہ یہ کتاب پڑھنے کے بعد خود بھی تھوڑا سا وقت نکال لیا کریں اور تمام عزیز و اقارب و دوست احباب کو بھی اس کی تلقین کریں، یہ ذکر اور یہ عمل انشاء اللہ آپ کی نجات کا ذریعہ بن جائے گا اور نبی اکرمؐ پر، صحابہ کرامؓ اور اہلِ بیت پر دُرود سلام بھیجنے کے بعد تمام علماء دین، اولیاء کرام جن کے ذریعے یہ دین اور فرمانِ الٰہی کے ساتھ ساتھ فرمانِ رسولؐ بھی ہم تک پہنچا، اللہ ان کے درجات بلند کرے اور آخر میں اِس گناہ گار کی مغفرت کی اور سیدھی راہ پر آخری سانس تک چلنے کی دُعا فرمائیں کیوں کہ تقویٰ اور گناہ کوئی پائیدار چیز نہیں اور کسی وقت بھی کوئی

گناہ گار شخص توبہ استغفار کے ذریعے متقیوں میں شمار کیا جاسکتا ہے اور بڑے سے بڑا متقی پرہیز گار تھوڑی سی غفلت سے اپنا مقام کھوسکتا ہے۔

اب کتاب اختتام کو پہنچ گئی۔ کتاب لکھنے کے لیے پڑھنا بہت پڑتا ہے۔ اس کتاب کے لکھنے کی تیاری میں اور لکھنے کے دوران راقم الحروف کی مختلف مقامات پر جو کیفیت ہوتی رہی اور جو رقت طاری ہوتی تھی بیان نہیں کی جاسکتی۔ اسی طرح جن قارئین نے یقین اور پوری توجہ سے یہ کتاب پڑھی ہوگی ان کی کیفیت بھی کچھ مختلف نہیں ہوگی۔ راقم الحروف کی کعبہ شریف اور روضہ مبارکؐ پر کم از کم پانچ بار حاضری ہوئی۔ رقت بھی طاری ہوئی، آنسو بھی آنکھوں سے جاری ہوئے لیکن اس کتاب کے لکھنے کے بعد یہ کیفیت ہے اور ایسی تڑپ پیدا ہوگئی ہے کہ اب جب کعبہ شریف اور روضہ مبارک کی حاضری کا شرف حاصل ہو تو یہ کیفیت ہو کہ راقم الحروف کے لیے بھی اور جن قارئین کی حاضری ہو ان کے لیے بھی دیکھنے والے کہیں:

ترے در پر تڑپتے کس کو دیکھا
کہ ہر دیوار سکتے میں کھڑی ہے

ناشر

قاضی اینڈ کنیز پبلی کیشنز

B-91، اسٹریٹ 30 فیز 6، خیابان راحت

ڈی۔ایچ۔اے کراچی

درود وسیلۂ رفاقت رسول ﷺ

مرتب: قاضی ساجد علی